دوسری قومی کانفرنس

پاکستان میں قوانین کی اسلامی تشکیل کا عمل

پاکستان میں عائلی قوانین: درپیش مسائل اور امکانات

۲۳-۲۴ فروری ۲۰۲۱ء

شریعہ اکیڈمی

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

تعارف

برصغیر میں رائج مسلم عائلی قوانین کے بارے میں عمومی تاثر یہی پایا جاتا ہے کہ عہد استعمار میں یہ قوانین دوسرے قوانین کے برعکس حکومتی مداخلت سے بڑی حد تک محفوظ رہے ہیں۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ استعماری عدالتی نظام کے تحت مسلم عائلی قوانین میں کئی ایسے تصورات متعارف ہوئے جو بظاہر یا تو اسلامی قانونی نظام کے لیے اجنبی تھے یا اس کے بنیادی اصولوں سے متصادم تھے۔ حصولِ آزادی کے بعد شریعت پر مبنی عائلی قوانین نافذ کرنے کے بجائے ہم نے رائج الوقت قانونی نظام پر ہی اکتفا کیا۔ اس نظام کے تحت عدلیہ کو قانون کی تعبیر و تشریح کے وسیع تر اختیارات حاصل ہیں اور بڑی حد تک یہی نظام آج بھی رائج ہے۔ بدقسمتی سے عائلی معاملات میں اعلیٰ عدلیہ کی جانب سے کی گئی بیشتر تعبیرات و تشریحات بحیثیت مجموعی عوام الناس میں یہ تاثر قائم کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکیں کہ یہ ہر لحاظ سے اسلامی اصولوں سے ہم آہنگ ہیں۔

مقننہ کی جانب سے مختلف عائلی مسائل کے حل کے لیے وقتاً فوقتاً قوانین وضع کیے جاتے رہے ہیں، لیکن یہ قوانین مختصر ہونے کی بنا پر زیادہ مؤثر ثابت نہیں ہو سکے۔ مزید برآں سپریم کورٹ کی جانب سے "محمود الرحمان فیصل بنام حکومت پاکستان" مقدمے میں دیے گئے فیصلے نے وفاقی شرعی عدالت کے لیے یہ راستہ ہموار کر دیا کہ وہ ان قوانین کو خلاف اسلام ہونے کی بنا پر جانچ سکے، چنانچہ وفاقی شرعی عدالت "اللہ رکھا بنام وفاق پاکستان" میں ان قوانین کی کئی دفعات کو غیر اسلامی قرار دے چکی ہے۔ البتہ اس فیصلے کے خلاف اپیلیں سپریم کورٹ کے شریعت اپیلٹ بینچ میں گزشتہ دو دہائیوں سے زیر سماعت ہیں۔

ان مسائل کا ادراک کرتے ہوئے شریعہ اکیڈمی نے دو روزہ قومی کانفرنس کے انعقاد کا ارادہ کیا ہے جس کی غرض و غایت مذکورہ امور کے حل اور جامع قوانین کی تدوین اور ان کی ترویج کے لیے آئینی اداروں جیسا کہ مقننہ، عدالت عظمیٰ، وفاقی شرعی عدالت، اسلامی نظریاتی کونسل اور عدالت ہائے عالیہ کے کردار کا جائزہ لینا ہے تاکہ محققین، علماء، قانون دان، وکلا اور جج صاحبان مل بیٹھ کر بحث و تمحیص کے بعد ایسا لائحہ عمل تجویز کریں جو عائلی قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کے عمل میں مدد و معاون ثابت ہو سکے۔

مقاصد

- أ. شریعت کے تناظر میں پاکستان میں رائج عائلی قوانین میں درپیش مسائل کی نشان دہی
- ب. مسلم عائلی قوانین پر ان استعماری اثرات کا تجزیہ جو ہنوز پاکستانی نظام کا حصہ ہیں
- ج. پاکستان میں عائلی قوانین کی ترویج و تنفیذ میں آئینی اداروں کے کردار کا جائزہ
- د. عائلی امور میں دارالافتاء اور عدلیہ کے مابین متنازع امور کی نشان دہی
- ہ. مسلم دنیا میں عائلی امور کے حوالے سے ہونے والی ادارہ جاتی اصلاحات اور پاکستان میں ان کی افادیت کا جائزہ
- و. عائلی امور میں جدید طبی مسائل پر غور و خوض

بنیادی موضوعات

- أ. مسلم عائلی قوانین تاریخی تناظر میں: دورِ استعمار اور اس سے ماقبل
- ب. پاکستان میں عائلی قوانین: مقننہ کا کردار
- ج. پاکستان میں عائلی قوانین: عدلیہ کا کردار
- د. عالم اسلام میں عائلی قوانین میں ہونے والی اصلاحات
- ہ. عائلی امور: طبی مسائل اور اخلاقیات

شرکاء

- أ. اعلیٰ عدلیہ کے جج صاحبان
- ب. سینئر وکلاء
- ج. اساتذہ و محققین
- د. مذہبی اسکالرز
- ہ. صحافت سے وابستہ افراد
- و. طبی ماہرین
- ز. طلبہ

اہم تاریخیں

خلاصہ بھیجنے کی تاریخ:	٦ نومبر ٢٠٢٠ء
منظور شدہ خلاصہ جات کا اعلان:	١٧ نومبر ٢٠٢٠ء
مقالہ بھیجنے کی تاریخ:	٨ جنوری ٢٠٢١ء
منظور شدہ مقالہ جات کا اعلان:	٢٩ جنوری ٢٠٢١ء

کانفرنس کا انعقاد:

٢٣-٢٤ فروری ٢٠٢١ء

مقالہ نگاروں کے لیے ہدایات

1. مقالے کا خلاصہ مائیکروسافٹ ورڈ میں ۲۵۰ سے ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے جس کے ساتھ مقالہ نگار کا تفصیلی کوائف نامہ (C.V) منسلک ہو۔ خلاصہ اور کوائف نامہ ای میل کے ذریعے shariah.conf@iiu.edu.pk پر یا درج ذیل پتے پر بھیجے جاسکتے ہیں: کمرہ نمبر ۱۵۱، شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، فیصل مسجد کیمپس، اسلام آباد۔
2. مقالے کا موضوع کانفرنس کے بنیادی موضوعات سے باہر نہ ہو۔
3. مقالہ تحقیق نگاری اور حوالہ جات کے مسلمہ اصولوں کے مطابق ہو۔
4. زبان و بیان کی صحت، اسلوب نگارش کی پختگی نیز مراجع و مصادر کی درستی کا پورا اہتمام ہو۔
5. مقالہ، تحقیق نگار کی ذاتی تحقیق پر مشتمل ہو اور پہلے کسی بھی جگہ شائع شدہ اور نہ ہی کسی کانفرنس یا سیمینار میں پیش کیا گیا ہو۔
6. مقالہ بشمول حوالہ جات A-4 سائز کے 25 سے 30 صفحات پر مشتمل ہونا چاہیے۔
7. حوالہ جات شکاگو مینوئیل 2016 کے طرز پر ہونا ضروری ہیں۔
8. ضمیمہ جات، مصادر و مراجع اور فہارس مقالے کے اختتام پر درج کیے جاسکتے ہیں۔
9. تحقیقی مقالے کے پہلے صفحے پر مقالے کا عنوان، تحقیق نگار کا نام، عہدہ، ادارے سے وابستگی اور خط و کتابت کے لیے ای میل درج ہونا چاہیے۔

زبانیں

عربی، اردو، انگریزی

انعقادِ کانفرنس بمقام

علامہ اقبال آڈیٹوریم، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، فیصل مسجد کیمپس، اسلام آباد

برائے رابطہ:

ڈاکٹر شمس الحق امین (فوکل پرسن)
فون نمبر: 051-9263451

حافظ احمد وقاص (سیکرٹری کانفرنس)
موبائل نمبر: 0331-5377616
ای میل: shariah.conf@iiu.edu.pk